



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص مسلمان والدین کی اولاد ہے لیکن وہ نماز اور روزے کا منکر ہے اور دوسرے اسلامی شعائر کو بھی نہیں مانتا۔ کیا اس سے مسلمانوں والا سلوك کیا جاسکتا ہے؟ مثلاً کوئی مسلمان اسی سے شخص کے ساتھ مل کر کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِلّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی رَسُولِہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰیہِ وَاٰلِہٖہِ وَسَلَّمَ وَبِرَّکَاتِہِ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

جس شخص کا یہ حال ہو جو آپ نے بیان کیا ہے یعنی نماز روزہ اور دوسرے اسلامی شعائر کا منکر ہے تو اس کے متعلق علماء کا صحیح قول ہے کہ وہ کافر ہو جاتا ہے اور ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے تین دن تک توہہ کرنے کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اگر توہہ کر لے تو بہتر و زندگی مسلمان حاکم اس پر شرعی حد یعنی سزا نے موت نافذ کرے۔

مسلمانوں کیلئے اس کے ساتھ دوستی رکھنا جائز نہیں اور اس سے میل جوں بھی صرف اسی وقت جائز ہے جب کہ اسے سمجھانے اور نصیحت کرنے کا ارادہ ہو کہ شاید وہ توہہ کر لے۔

حَذَّرَ عَنِيْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محمد فتوی